

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ کیا فرماتے ہیں اس مسئلہ میں کہ ایک شخص نے چند افراد کو دعوت دی، انہوں نے حسب توفیق قرآن مجید پڑھا، پھر اللہ تعالیٰ سے اپنے لیے اور دوسرے مسلمانوں کے لیے دعا کی۔ پھر اس نے انہیں کھانا کھانے کو کہا جو پہلے سے تیار کیا گیا تھا، کھانا کھا کر وہ لوگ چلے گئے۔

اسی سوال میں یہ بھی ہے کہ دعوت دینے والے نے آنے والوں کو قرآن مجید کے الگ الگ پارے دے دیئے۔ ہر شخص نے وہ پارہ پڑھا جو اس کے پاس تھا۔ سب کے فارغ ہونے پر ان میں سے ایک نے اپنے لیے اور مسلمانوں کے لیے دعا نے خیر کی اور یہ سمجھ لیا کہ ان سب نے مل کر برکت کے لیے مکمل قرآن مجید ایک بار پڑھ لیا ہے۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

1۔ قرآن مجید کی اجتماعی تلاوت و مطالعہ کا یہ طریقہ تو صحیح ہے کہ ایک آدمی پڑھتا ہے اور دوسرے سنتے ہیں۔ پھر اس پر غور فکر کر کے اسے سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ یہ ثواب کا کام ہے۔ جو اللہ تعالیٰ کو پسند ہے اور اس پر بہت اجر ملتا ہے صحیح مسلم اور سنن ابی داؤد میں حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

((أَنْفَعُ قَوْمٍ نَبَتْ مِنْ نَبَاتِ اللَّهِ عَمَّنْ كَتَبَ اللَّهُ رِزْقَهُمْ إِنْ زَلَّتْ عَيْنُهُمْ أَلْكَيْتُوهُ غَشِيتُمْ الْإِخْوَةَ وَخَفْتُمْ الْمَلَائِكَةَ وَذَكَرْتُمْ اللَّهَ عَمَّنْ عَمَدَهُ))

”جب بھی کچھ لوگ اللہ کے کسی گھر میں جمع ہو کر اللہ کی کتاب پڑھتے پڑھاتے ہیں تو ان پر سکینت نازل ہوتی ہے اور انہیں فرشتے گھیر لیتے ہیں اور اللہ ان (فرشتوں) میں ان کا ذکر کرتا ہے جو اس کے پاس ہیں۔“

قرآن مجید کی تکمیل ہونے پر دعا کرنا بھی جائز ہے لیکن اسے ایک مستقل (لازمی) عمل نہیں بنالینا چاہیے۔ نہ کسی خاص لفظ کی اس طرح پابندی کی جائے گویا کہ یہ بھی کوئی سنت ہے۔ کیونکہ یہ عمل نبی ﷺ سے ثابت نہیں ہے۔ البتہ بعض صحابہ نے ایسا کیا ہے۔ تلاوت کے موقع پر موجود لوگوں کو کھانا کھلانے میں بھی کوئی حرج نہیں بشرطیکہ اسے مستقل رواج نہ بنالیا جائے۔

۲۔ حاضرین میں قرآن مجید کے اجزاء تقسیم کرنا، تاکہ ہر کوئی اپنے حصے ک قرآن پڑھے، ظاہر ہے کہ اسے ہر ایک آدمی کی طرف مکمل قرآن کی تلاوت قرار نہیں دیا جاسکتا اور پڑھتے ہوئے محض حصول برکت کی نیت رکھنا کوتاہی ہے کیونکہ تلاوت کا مقصد اللہ تعالیٰ کے قرب حصول یہ ہے۔ قرآن کو یاد کرنا اس پر غور کرنا، اس کے احکام کی سمجھ حاصل کرنا اس سے عبرت حاصل کرنا، اجر و ثواب کا حصول، زبان کو تلاوت کا عادی بنانا اور اس قسم کے اور بہت سے فوائد کا حصول بھی ہے۔

حدا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج 1

محدث فتویٰ